© rasailojaraid.com

مختصر یہ کہ تینوں منازل سے "غالب نامہ" جیسے بلند پایہ مجلے کے مقالات کا ایک عمدہ تعارف سامنے آتا ہے جس سے ہمارے اسکالر صاحبان بخوبی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

اختتامیہ کے تحت بھی مفید معلومات جمع کی گئی ہیں۔ اس کے تحت "غالب نامہ" کے بارہ مشیر اور مدیر صاحبان کے سوانحی خاکے عکس تحریر کے ساتھ شامل ہیں یہ سب مدیران و مشیران بلند پایہ علمی مقام رکھتے ہیں، غالباً کہیں اور ان کے سوانحی خاکے عکس تحریر کے ساتھ یکجا نہ ملیں گے۔ ان بلند پایہ فضلائے گرامی میں قاضی عبدالودود، ڈاکٹر نذیر احمد، ڈاکٹر مسعود حسین خاں، ڈاکٹر سید امیر حسن عابدی، ڈاکٹر مختار الدین احمد، ڈاکٹر یوسف حسین خاں، ڈاکٹر نثار احمد فاروقی اور رشید حسن خاں شامل ہیں۔

عاصمہ اعجاز کی یہ کوشش اسی نوعیت کے مزید کاموں کا پیش خیمہ بن سکتی ہے اور دوسرے علمی اور تحقیقی رسالوں کے ذخائر علمی کا تجزیاتی مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔

۹۔ چند قدیم ڈرامے (تعارف اور تجزیہ)

مصنف: پروفیسر سید وقار عظیم

مرتب: ڈاکٹر سید معین الرحمن

ناشر: شعبۂ اردو گورنمنٹ کالج لاہور

ضخامت: ۳۲۲ صفحات

یہ کتاب شعبۂ اردو گورنمنٹ کالج لاہور کی ایک اور ریسرچ پروجیکٹ ہے جو تعلیمی سال ۹۳-۱۹۹۲ء میں تکمیل کو پہنچی اور شائع ہو کر ۱۹۹۴ء میں ہم تک پہنچی ہے۔ اردو ڈرامہ سید وقار عظیم کے مطالعات کا خاص میدان رہا ہے۔ جیسا کہ اس کتاب کے آغاز میں شامل "عرض مرتب" سے معلوم ہوتا ہے۔ سید وقار عظیم اپنے انتقال تک اردو ڈراموں کی آٹھ دس جلدیں مرتب کر چکے تھے۔ اور ان میں سے پانچ جلدیں مجلس ترقی ادب لاہور کے زیر اہتمام ۱۹۷۲ء سے ۱۹۷۵ء تک کے عرصے میں چھپ گئی تھی۔ سید وقار عظیم نے اردو ڈرامے پر بھی بہت کچھ لکھا پیش نظر کتاب میں ان کی ایسی پندرہ تحریریں شامل ہیں جو اردو کے قدیم ڈرامہ کے تعارف اور تجزیے پر مبنی ہیں یقیناً اس مجموعے سے اردو ڈرامے کے اسکالرز صاحبان کو فائدہ حاصل ہو گا۔ کتاب کے آخر میں ایک ضمیمہ بھی شامل ہے جس میں سید وقار عظیم کا سوانحی خاکہ اور معاصر فضلاء کی سید وقار عظیم کے بارے میں آراء شامل ہیں۔

© rasailojaraid.com